© rasailojaraid.com

انتخاب وترتیب: ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

تصوّف کیا ہے؟

تواضع

اتفاق واتحاد کی جڑ تواضع ہے، اگر ہر شخص دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھنے لگے جو تصوف کی تعلیم وتربیت کا لازمہ ہے تو پھر نا اتفاقی کی نوبت ہی نہ آئے کیونکہ نا اتفاقی اسی سے تو پیدا ہوتی ہے کہ ہر شخص اپنے کو دوسرے سے افضل سمجھتا ہے

(ارشاد حضرت حاجی امداد اللہ قدس سرہٗ۔ دیباچۂ مکتوبات، حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ۔ صفحہ ۱۱، طبع اوّل ہندوستانی)

تکبر

تکبّر کے بارہ میں صوفیٔ اوّل حضرت ابوھاشم شامی کا ارشاد ہے

لفلع الجبال با لاء برۃ ایسرمن اخراج الکبر من القلب۔

''سوئی سے پہاڑ کو ریزہ کرنا (ہٹانا) آسان ہے بہ نسبت تکبر کو دل سے نکالنے کے۔''

(دیباچۂ مکتوبات ص۱۰، ازمولانا نجم الدین الاصلاحی)

تصوّف

شہوانی خیالات وجذبات، عُجب، نمائش، کبر، ریا، نفاق، حسد، طمع وغیرہ سے پاک ہونا۔ ان عیوب سے پاک ہوئے بغیر کوئی آدمی متقی نہیں ہوسکتا۔ علم تصوف کو علمِ سلوک، علمِ اخلاق، علمِ حقائق، علمِ معاملہ، علمِ اخلاص، علمِ قلوب، علمِ معارف، علمِ اسرار، علمِ اشارہ سے تعبیر کرتے ہیں۔

(عارف باللہ۔ حضرت شاہ ولی اللہ از قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین)

شریعت، طریقت، حقیقت

صوفیاء کہتے ہیں شریعت علم ہے، طریقت عمل ہے، حقیقت عمل کا اثر۔

احسان

اخلاص، محبت، زھد، تقویٰ، عبادت، شریعت پر نبی ﷺ کے طریقے کے مطابق عمل ہو یہی احسان ہے یعنی تصوّف۔

© rasailojaraid.com